سوال

مرفوع القلم افرادالسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کچھ لوگوں کو اللہ کی طرف سے آیا ہوا حق نہیں ملتا۔ جیسے کہ کوئی بچہ پیدا ہوتے ہی فوت ہو جائے یا کوئی بوڑھا انسان جس کی عقل میں فتور آچکا ہو یا ایک انسان جو ذہنی توازن کھو چکا ہو یا ایک انسان جس نے کسی نبی کو نہیں پایا۔ ان لوگوں کے بارے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی تینوں قسم کے افراد (چھوٹا نابالغ بچہ، فاتر العقل اور ذہنی توازن کھونے والے) شرعاً غیر مکلف اور مرفوع القلم ہیں۔ ان پر شریعت کا کوئی حکم لاگو نہیں ہوتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ : عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ ، وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يُفِيقَ ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ "(أبو داود : 4403)، (الترمذي : 1423) ''تین قسم کے لوگوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔بچے سے بالغ ہو جانے تک، پاگل سے افاقے تک، اور سونے والے سے بیدار ہو جانے تک۔،، اور جن لوگوں کے پاس کوئی نبی نہیں آیا ان کے بارے اہل علم کے مختلف اقوال پائے جاتے ہیں۔ معتزلہ کے نزدیک وہ مکلف ہیں اور ان کے اعمال کا محاسبہ ہوگا۔ جبکہ اشعریہ ماتریدیہ اور جمہور اہل سنت کے نزدیک وہ مکلف نہیں ہیں اور ان کا کوئی محاسبہ نہیں ہوگا۔ اور یہی قول راجح معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔: ''وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا'' ہم کسی کو اس وقت تک عذاب نہیں دیتے جب تک ان میں نبی مبعوث نہ فرما دیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث